مولانا شیخ محمد عادل ربانی

ہدایت والی زمین پر سفر

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

آج، ان شاء اللہ، ہم وسطی ایشیا (سینٹرل ایشیا) — ترکمانستان اور ترکستان کے علاقے کی طرف سفر کی شروعات کرنے جا رہے ہیں۔ اس علاقے سے بہت سے ایسے لوگ نکلے جنہیں اللہ ﷻ نے لوگوں اور مخلوقات کے لیے ہدایت کا وسیلہ بنایا۔ کیونکہ انہوں نے ہمارے رسول ﷺ کے طریقے کو اپنایا، اسی لیے انہیں علم، حکمت، خوبصورتی، رحمت اور ہر قسم کی بھلائی دنیا میں لانے کا شرف حاصل ہوا۔ انہوں نے اسلام اور انسانیت کے لیے ظاہری اور باطنی علم، روحانیت، حدیث اور قرآن کے علم میں بہت عظیم خدمات انجام دیں۔ بالکل، ان سب میں طریقت سب سے پہلے آتی ہے؛ طریقت کے بغیر ایسی خدمات ممکن نہیں تھیں۔ طریقت ہمارے رسول ﷺ کا راستہ ہے۔ وہاں سے ان لوگوں نے دنیا میں نور پھیلایا۔ تلوار سے بھی پہلے، انہوں نے نیک لوگوں کو بھیجا جو دوسروں کے لیے ہدایت اور روحانیت کا وسیلہ بنے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ اللہ ﷻ کی حکمت اس میں موجود ہے۔ ہمارے رسول ﷺ ایک حدیث شریف میں فرماتے ہیں: "اتْرُكُوا التُّرْكَ مَا تَرَكُوكُمْ" یعنی "ترکوں کو چھوڑ دو جب تک وہ تمہیں چھوڑے ہوئے ہیں"۔ لہٰذا آپ ﷺ نے حکم فرمایا: "ان سے مت لڑائی کرو جب تک کہ وہ تم سے لڑائی نہ کریں؛ انہیں اپنے حال پر چھوڑ دو"۔ عربی میں "ترک" کا مطلب "چھوڑ دینا" یا "رہنے دینا" بھی ہے۔ اس طرح وہ آہستہ آہستہ اس خدمت میں شامل ہوتے گئے۔ پھر ہزار سال سے زیادہ عرصے تک انہوں نے اسلام کی حفاظت کی اور لوگوں کے لیے ہدایت کا وسیلہ بنے۔

شکر ہے اللہ ﷻ کا، ہمیں بھی وہاں جانے کا موقع ملا۔ پہلے ہم دو مرتبہ مولانا شیخ ناظم کے ساتھ گئے تھے۔ تیسری مرتبہ تقریباً پانچ سال پہلے گئے تھے۔ یہ سفر ان مبارک زمینوں پر ہمارا چوتھا سفر ہے۔ وہاں بہت سے اولیاء اور صحابہ کے مقامات ہیں۔ بالکل، ہم ہر ایک کو نہیں دیکھ سکے۔ ان شاء اللہ، اس سفر میں ان جگہوں کو دیکھنے کا موقع ملے گا جنہیں پہلے نہیں دیکھ پائے تھے، اور ان کا روحانی فیض حاصل ہوگا۔ اللہ ﷻ ہمارے سفر میں برکت عطا فرمائیں۔ کیونکہ وہاں بھی اچھے لوگ ہیں — جو ہمارا انتظار کر رہے ہیں۔ وہ اسکرین کے ذریعے دور سے ہمیں دیکھا کرتے ہیں، پیروی کرتے ہیں، لیکن بہت سے ایسے ہیں جو مل کر ہمیں دیکھنا چاہتے ہیں۔ ہم ان کے دلوں کو خوش کرنا چاہتے ہیں؛ صرف اللہ ﷻ کے لیے ان سے ملنا چاہتے ہیں۔ جیسے ہمارے رسول ﷺ نے اپنے مبارک الفاظ میں فرمایا: "اگر دو مومن اللہ ﷻ کے لیے ایک دوسرے سے ملنے کے لیے نکلیں، تو ہر قدم پر ان کا ایک گناہ معاف ہوتا ہے، ایک نیکی لکھی جاتی ہے، اور ان کا روحانی مرتبہ بلند ہوتا ہے"۔ ان شاء اللہ، یہ ملاقات ان چیزوں کا وسیلہ بنے گی اور ہماری روحانی قوت کو مزید مضبوط کرے گی۔ یہ ان کی ہدایت کا بھی وسیلہ بنے۔ وہاں بہت سے ایسے لوگ ہیں جو نہیں جانتے، اور گمراہ کیے گئے ہیں؛ کچھ طریقت کو دشمن سمجھتے ہیں، کہتے ہیں "اسلام یہی ہے" — اور کچھ اسلام

www.mawlanasultan.org

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

کو پچھڑا پن سمجھتے ہیں۔ ہمارا مقصد، ان شاء اللہ، ان سب لوگوں کی ہدایت کا وسیلہ بننا ہے؛ یہ زیارت ہمارے اور ان کے لیے مفید ہو۔ اللہ ﷻ ہمیں سلامت اور مبارک سفر عطا فرمائے، اور اسے بھلائی کا وسیلہ بنائے۔ ہمارا مقصد صرف اللہ ﷻ کی رضا حاصل کرنا ہے؛ یہ پیسے یا مادی فائدے کے لیے نہیں۔ ہماری صرف یہ خواہش ہے کہ ان کے دل خوش ہوں اور سب کچھ اچھا ہو۔ اللہ ﷻ کی رضا حاصل ہو، ان شاء اللہ۔

ومن اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

قرآن کے ختم، آیات، سورتیں، صلوات، تسبیحات، تہلیلات، تکبیرات، اور دلائل الخیرات کے ختم پڑھے گئے ہیں۔ اللہ ﷻ ان سب نیک اعمال کو قبول عطا فرمائے۔ ہم انہیں ہمارے رسول ﷺ کی، اہل بیت اور صحابہ کی روحوں کو ہدیہ کرتے ہیں۔ تمام انبیاء، اولیاء، اصفیاء، مشایخ کی روحوں کو۔ اپنے سب مرحومین کی روحوں کو۔ تمام مسلمین و مسلمات، مومنین و مومنات کی روحوں کو۔ بھلائی آنے اور برائی دور ہونے کے لیے۔ ہمارے ایمان کی قوت کے لیے۔

للہ تعالیٰ، الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
١١ ستمبر ٢٠٢٦ / ٢٩ ربیع الاول ١٤٤٨
فجر نماز — اکبابا درگاہ، استانبول

www.mawlanasultan.org